فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۵ رمضان ۱۳۹۲ھ | ۱۴ اخاء ۱۳۵۱ھ | ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس کے نفس پر روزہ گراں ہے، وہ خدائی نعمت کو اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے

مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپکو خدا کی راہ میں دلاور ثابت کرے،

"ایک بار میرے دل میں آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر ہے۔ تو معلوم ہوا کہ یہ اس لئے ہے کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے۔ اِس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں۔ تو دُعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے۔ میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔ اگر خدا چاہتا تو دُوسری اُمتوں کی طرح اس اُمت میں کوئی قید نہ رکھتا۔ مگر اُس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اور اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اِس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اُسے محروم نہیں رکھتا اور اِس حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اُس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے کیونکہ ہر کام کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔" (الحکم ۱۰ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

محترم جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

نہایت افسوس اور دلی غم و اندوہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ممتاز بزرگ اور ملک کے نامور ادیب محترم جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کل ۱۲ر اکتوبر کی شام کو میو ہسپتال لاہور میں انتقال فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

محترم شیخ صاحب مرحوم کو ۵ر جولائی کو ایک حادثہ میں کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا تھا جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہو گئی۔ علاج معالجہ سے جب کوئی فرق نہ پڑا تو بالآخر ۵ر اکتوبر کو اپریشن کے ذریعہ ہڈی درست کی گئی لیکن ساتھ ہی دل کی تکلیف شروع ہو گئی اور کمزوری بڑھتی چلی گئی جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوئی۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ر اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کیلئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۳ر اخاء۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سر درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کلّی صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت تاحال ٹانگوں میں اور کمر میں شدید درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب التزام کے ساتھ آپکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دُعا فرمائیں

محترم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل سابق مبلغ بخارا و رُوس کے صاحبزادے ملک کریم احمد صاحب ظفر کی تقریب شادی گذشتہ دنوں عمل میں آئی۔ اُنکا نکاح ۱۰ر جون ۱۹۷۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ امۃ الصبوح صاحبہ بنت مکرم میجر عبد الرحمٰن صاحب مغل سے پڑھا تھا۔ یکم اکتوبر کو محترم مولوی ظہور حسین صاحب کے مکان واقع محلہ دار العلوم ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں بہت سے بزرگانِ سلسلہ و احباب اور مستورات نے شرکت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دُعا کرائی۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

"وقفِ جدید" آپکی خاص توجہ کی محتاج ہے!

"وقفِ جدید" کی آمد اسکے اخراجات کیلئے مکتفی نہیں ہو رہی۔ اِس لئے امراء و صدر صاحبان اور دیگر متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ جماعتوں میں جلسے کر کے مذکورہ چندہ کی اہمیت کو احبابِ جماعت پر واضح فرماویں۔ نیز مخلصین و مخیّر ذی ثروت اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے چندہ پر نظر ثانی فرما کر اِس بارے میں اپنے قربانی کے معیار کو بڑھائیں۔ اللہ تعالےٰ عہدیداران جماعت اور احباب کرام کو اس کی توفیق بخشے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ٭ قائم مقام ایڈیٹر:۔ شیخ خورشید احمد

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴؍ماہ اخاء ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تسلیم و رضاء اور اخلاص و اطاعت کے تابندہ نمونے

گذشتہ اشاعت میں بتایا گیا تھا کہ جو خوش قسمت اور سعید الفطرت وجود حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہو گئے تھے اور انہوں نے براہِ راست فیضِ نبوّت سے حصہ پایا، وُہ اللہ تعالیٰ کے زندہ اور تازہ بتازہ نشانات اور معجزات کا مشاہدہ کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ کے طفیل معرفت و بصیرت کے ایسے مقام پر فائز ہو گئے تھے جہاں کوئی دکھ اور تکلیف یا کوئی دنیوی کشش اور ترغیب انہیں صراطِ مستقیم سے منحرف نہیں کر سکتی تھی، وہ روحانیت کے آسمان پر ایسے روشن ستارے بن کر چمکے جن کی ضیاء تا قیامت لوگوں کے لئے راہ نمائی کا موجب بنتی رہے گی ان کی زندگیوں میں جو عظیم الشان انقلاب بپا ہوُا اور جو پاک تغیّر ان میں نمودار ہوُا اُس نے انہیں بالکل نئے انسان ہاں باخدا اور فرشتہ خصلت انسان بنا دیا۔ وہ دن رات عشقِ الٰہی کے نشہ میں سرشار ہو کر آستانہ نبویؐ پر دھونی رمائے بیٹھے رہتے تھے اور ہر لحہ حضورؐ کے زندگی بخش فیضان سے حصّہ پا کر اپنی آسمانی اور رُوحانی استعدادوں میں ترقی کرتے چلے جاتے تھے اور حضورؐ کے ادنیٰ اشارہ پر اپنا سب کچھ قربان کر ڈالنے کیلئے ہر وقت تیار و آمادہ رہتے تھے۔ ان میں سے جنہیں اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی وہ بخوشی اپنی جانوں کو قربان کر کے شہادت کے مقام پر فائز ہو گئے اور یوُں ابدی زندگی کے وارث ہو گئے۔ لیکن جنہیں شہادت کا درجہ نصیب نہ ہوُا دراصل وہ بھی فنافی الرسول ہو چکے تھے اور ایک رنگ میں اپنی جانوں کو خدا کے حضور پیش کر چکے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بارگاہِ ایزدی سے رضی اللہ عنہم و رضوعنہ کے سرٹیفکیٹ کے مستحق ٹھہرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلیل القدر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جو عظیم مقام حاصل ہوُا، وہ بہرحال مسلّم ہے اور وہ ان کی ایک ایسی خوش بختی ہے جسے کوئی اور نہ حاصل کر سکا ہے اور نہ کر سکتا ہے۔ لیکن اُن کی زندگیوں میں جو پاک اور نیک تغیّر واقع ہوُا اور انہوں نے اطاعت و فدائیت اور اخلاص و قربانی کے جو اعلیٰ نمونے پیش کئے، اُن کا کسی قدر اندازہ ہم اُن اصحاب کو دیکھکر لگا سکتے ہیں جنہوں نے اِس زمانہ میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رُوحانی فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی پاک اور مقدس صحبت سے فیض پایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام اِس زمانہ میں غلبۂ اسلام کی عظیم آسمانی مہم کی تکمیل کے لئے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہی کی اتباع کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوُئے۔ جن خوش قسمت لوگوں کو حضورؑ کی جماعت میں داخل ہونے اور براہِ راست حضورؑ کی پاک صحبت سے مستفیض ہونے کی توفیق ملی۔ انہوں نے بھی اپنی زندگیوں میں ایسا انقلاب بپا کیا کہ گویا وُہ نئے انسان بن گئے اور انہوں نے تسلیم و رضاء۔ اطاعت و فرمانبرداری اور اخلاص و فدائیت کے ایسے ایسے نمونے دکھائے جو اِس زمانہ میں یقیناً ناپید ہیں۔ ہم نے ان میں سے بعض کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اُن کی زندگیوں کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ ہم علیٰ وجہ البصیرت شہادت دے سکتے ہیں اِس امر کی کہ ہم نے انہیں واقعی ان تمام مومنانہ صفات کا حامل پایا جن کی قرآن مجید توقع رکھتا ہے اور جو بدرجۂ اتم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں پائی جاتی تھیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے اصحاب توکّل و اطاعت اور تسلیم و رضاء کے جس اعلیٰ مقام پر قائم تھے اس کی بہت سی مثالیں ہماری تاریخ میں محفوظ ہیں۔ بطور نمونہ صرف ایک مثال پیش کی جاتی ہے:۔

سیدنا حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے اوّلین خدام و عشاق میں سے تھے۔ آپ کے متعلق ایک روایت میں بتایا گیا ہے کہ:۔

"۱۹۰۰ء یا ۱۹۰۱ء کا واقعہ ہے کہ ان دنوں ایک نواب صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں علاج کے لئے آئے ہوئے تھے جن کے لئے ایک الگ مکان تھا۔ ایک دن نواب صاحب کے اہلکار حضرت مولوی صاحبؓ کے پاس آئے جن میں ایک مسلمان اور ایک سِکھ تھا۔ اور عرض کیا کہ نواب صاحب کے علاقہ میں لاٹ صاحب آنے والے ہیں۔ آپ ان لوگوں کے تعلقات کو جانتے ہیں۔ اسلئے نواب صاحب کا منشاء ہے کہ آپ ان کے ہمراہ وہاں تشریف لے جائیں۔ حضرت مولوی صاحبؓ نے فرمایا کہ مَیں اپنی جان کا مالک نہیں ہوں۔ میرا ایک آقا ہے۔ اگر وہ مجھے بھیج دے تو مجھے کیا انکار ہے۔ پھر ظہر کے وقت وہ اہلکار مسجد میں بیٹھ گئے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے تو انہوں نے اپنا مدّعا بیان کیا۔ حضورؑ نے فرمایا۔ اس میں شک نہیں کہ اگر ہم مولوی صاحب کو آگ میں کُودنے یا پانی میں چھلانگ لگانے کیلئے بھی کہیں تو وہ انکار نہ کریں گے۔ لیکن مولوی صاحب کے وجود سے یہاں ہزاروں لوگوں کو ہر وقت فیض پہنچتا ہے۔ قرآن حدیث کا درس دیتے ہیں۔ اِس کے علاوہ سینکڑوں بیماروں کا ہر روز علاج کرتے ہیں۔ ایک دنیاداری کے کام کے لئے ہم اتنا فیض بند نہیں کر سکتے۔

اس دن جب آپؓ عصر کے بعد درس قرآن کریم دینے لگے تو خوشی کی وجہ سے مُنہ سے الفاظ نہ نکلتے تھے۔ فرمایا مجھے اس قدر خوشی ہے کہ بولنا محال ہے۔ اور وہ یہ کہ مَیں ہر وقت اِس کوشش میں لگا رہتا ہوں کہ میرا آقا مجھ سے خوش ہو جائے۔ آج میرے لئے کس قدر خوشی کا مقام ہے کہ میرے آقا نے میری نسبت اس قسم کا خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر نورالدین کو آگ میں جلائیں یا پانی میں ڈبو دیں تو پھر بھی وہ انکار نہیں کرے گا۔"

سُبحان اللہ۔ تسلیم و رضاء اور اطاعت و وفاداری کی کتنی حسین مثال ہے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی اپنے اِس جاں نثار مُرید پر بھرپور اعتماد و یقین ملاحظہ فرمائیے کہ حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

"مجھے یقین ہے کہ اگر مولوی صاحب کو آگ میں کُودنے یا پانی میں چھلانگ لگانے کے لئے ہم کہیں تو بھی وہ کبھی انکار نہ کرینگے۔" (باقی)

قطعات

وُہ بندہ جس کی ہستی حق نما ہے
خودی جس کی نمودِ مصطفےٰؐ ہے
وُہی صاحب قرآں ہے زیرِ افلاک
اُسی کا عزم تقدیرِ خُدا ہے

خُدا افکارِ مغرب سے بچائے
جوانوں میں حیا باقی نہیں ہے
فرنگی ساحروں کے سحرِ فن سے
گُلہ رنگیں ہے گمراہی حسیں ہے

(احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے فضائل

سلطان احمد پیر کوٹی

(۲)

(۴):- رمضان کی ایک اور فضیلت اللہ تعالیٰ نے وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ میں بیان فرمائی ہے یعنی اس ماہ کے روزے رکھنے کے نتیجہ میں جو الٰہی انوار افضال اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں ان کو دیکھ کر انسان اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے لگ جاتا ہے وہ مقامِ توحید کو پہچان لیتا ہے اور اپنے مقامِ عبودیت کو بھی سمجھ لیتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے مقصدِ پیدائش کو پا لیتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آیت قرآنیہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ میں بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنا حقیقی عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے۔ غرض وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ میں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ رمضان کے مہینہ میں تم پر اس قدر افضال رحمتیں اور برکات نازل کرے گا کہ تم اس کی کبریائی بیان کرنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔

(۵):- رمضان المبارک کی ایک فضیلت اللہ تعالیٰ نے لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ کے الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے اس لئے فرض کئے ہیں کہ انسان اس کا شکرگزار بندہ بن جائے اور جس شخص کا دل شکر سے بھر جاتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے شکر کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور انسان خدا تعالیٰ کے دروازہ پر ہی رہتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا اور اس کے نتیجہ میں تم میرا شکر کرو گے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے شکر کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو جائے گا اور پھر تسلسلِ شکر اور تسلسلِ انعامات کی وجہ سے ایک مومن کی اُخروی زندگی اپنے محدود اعمال کے باوجود ابد کی زندگی بن جائے گی۔

(۶):- رمضان المبارک کی ایک فضیلت اللہ تعالیٰ نے اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ میں بیان فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے رسول جب میرے بندے میرے متعلق تجھ سے سوال کریں تو تو کہہ دے کہ میں ان کے بالکل قریب ہوں۔

انسان جب رمضان المبارک میں بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کر کے عبادت وغیرہ میں اپنی نیند کا ایک حصہ بیان کر کے اور اپنے وقت کو قرآن کریم کی تلاوت اور عبادت میں گزار کر یہ ثابت کر دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر اور کہیں نہیں جائے گا تو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کی آواز کو سن لیتا ہے جیسا کہ فرمایا اِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ یعنی تمہارے بالکل قریب ہوں اور جو شخص اس مقام کو پا لیتا ہے وہ سمجھ لیتا ہے کہ اس نے خدا تعالیٰ کو پا لیا ہے اور جو خدا تعالیٰ کو پا لے اسے اور کسی چیز کی کیا ضرورت ہے۔

(۷):- رمضان کی ایک اور فضیلت اللہ تعالیٰ نے لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ میں بیان فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ رمضان کے روزے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تا تم رشد پر قائم ہو جاؤ اور رشد کے ایک معنی استقامت اختیار کرنے استقلال سے قائم رہنے اور مدام کے ہیں۔ گویا رمضان کے روزے رکھنے کے نتیجہ میں انسان کے اندر استقلال کی عادت پیدا ہوتی ہے استقامت پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ عبادت ایک عرصہ تک چلتی ہے اور اس کے نتیجہ میں انسان نیکی پر استقلال سے قائم ہو جاتا ہے۔ انسان حقیقی طور پر استقلال سے قربانیوں کے بغیر خدا کو نہیں مل سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا صحیح وارث وہی ہوتا ہے جو نیکی پر استقلال اختیار کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

”استقامت ایسی چیز ہے کہ اس کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔ لیکن جب استقامت ہوتی ہے تو پھر انعامات الٰہیہ کا دروازہ کھلتا ہے دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں مکالمات الٰہیہ کا شرف بھی دیا جاتا ہے یہاں تک کہ استقامت والے سے خوارق کا صدور ہونے لگتا ہے“ (الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۱ء)

نیز فرماتے ہیں۔

”انبیاء کو جس قدر درجات ملے ہیں استقامت سے ملے ہیں“

(بدر ۱۷ نومبر ۱۹۰۲ء)

یہ استقامت پیدا کیسے ہوتی ہے اس کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

”جس قلب پر اللہ تعالیٰ اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت قبضہ کرتی ہے وہ غیریت کو جلا کر اسے صرف اپنے لئے منتخب کر لیتا ہے۔ پھر اس میں ایک استقامت پیدا ہو جاتی ہے“

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۶)

یہ کیا ہی عجیب نعمت ہے جس کے ذریعہ انسانی قلب پر اللہ تعالیٰ کی محبت قبضہ کر لیتی ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو مکالمات الٰہیہ کا شرف ملتا ہے۔ انعامات الٰہیہ کے دروازے اس پر کھلتے ہیں اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اس سے خوارق صادر ہوتے ہیں۔ انبیاء نے بھی اپنے بلند مقام کو اسی کے ذریعہ ہی پایا ہے اور یہ نعمت رمضان المبارک میں روزہ کی عبادت پوری شرائط سے بجا لانے کے نتیجہ میں ملتی ہے اور یہ ایک بہت بڑی فضیلت ہے جو اس ماہ کو حاصل ہے۔

(۸):- رمضان المبارک کی ایک فضیلت اللہ تعالیٰ نے لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ میں بیان فرمائی ہے اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ میں نے تم پر اس ماہ کے روزے اس لئے فرض کئے ہیں تا تم اس کے ذریعہ تقویٰ اختیار کرو۔ روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ اتقاء وقایہ سے ہے جس کے معنے ڈھال کے ہیں جس کے ذریعہ انسان دشمن کے حملہ سے محفوظ رہتا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ اس ماہ میں روزہ کی عبادت بجا لانے کے نتیجہ میں تم مجھے اپنی ڈھال بناؤ گے اور اس طرح ہر دینی و دنیوی شر اور ضعف سے محفوظ رہو گے تم اس ماہ روزہ کی عبادت بجا لانے کے نتیجہ میں ظاہری طور پر بھی بیماریوں سے محفوظ رہو گے۔ کیونکہ روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا موجب ہوتے ہیں۔ پھر روزہ کے ذریعہ انسان میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے آنے والی مشکلات کا دلیری اور ہمت سے مقابلہ کرتا ہے اور کامیابی حاصل کرتا ہے اور جسم میں تروتازگی اور قوت محسوس کرتا ہے اور تم بدیوں اور گناہوں سے بھی محفوظ رہو گے۔

تقویٰ جو رمضان کے روزوں کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے وہ کوئی معمولی چیز نہیں۔ اس کے ذریعہ انسان ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کر سکتا ہے جو اس کی ہر ایک اندرونی طاقت اور قوت پر غلبہ پائے ہوئے ہوتے ہیں تقویٰ کے ذریعہ انسان کا رعب مخالفوں پر پڑتا ہے اور وہ ان کے شرور سے محفوظ رہتا ہے۔ تقویٰ کے بغیر حقیقی عقل اور صحیح فراست میسر نہیں آسکتی اور نہ حقیقی راحت اور خوشی نصیب ہو سکتی ہے۔ تقویٰ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انسان کے لئے غیب سے رزق کے سامان پیدا کرتا ہے اُسے تنگ دست و محتاج نہیں رہنے دیتا۔ اس کے درجات کو بلند کرتا اور اس کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے وہ اس کا دوست بن جاتا ہے اس کے ذریعہ اس کی آئندہ نسل بھی ذلت اور احتیاج سے محفوظ رہتی ہے۔ تقویٰ انسان کی حقیقی عظمت کا باعث ہے۔ غرض انسان کے روزوں کے نتیجہ میں انسان کو تقویٰ جیسی عظیم نعمت ملتی ہے۔ اور جو شخص اس سے محروم رہتا ہے اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں۔

(۹):- ایک فضیلت رمضان المبارک کی یہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے روزہ سے متعلق جو شرعی حدود مقرر فرمائی ہیں، مثلاً صبح کی سفید دھاری سے الگ نظر آنے تک کھاؤ اور پیو اس کے بعد صبح سے رات تک یعنی غروب آفتاب تک روزوں کی تکمیل کرو۔ جنسی تعلقات سے روزوں کے دوران پرہیز کرو اور ہلاکت کی راہوں سے بچو۔ ان باتوں پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک قسم کی مشابہت پیدا کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کھانے پینے کا محتاج نہیں۔ انسان ہمیشہ کے لئے کھانا پینا تو چھوڑ نہیں سکتا لیکن پھر بھی رمضان کے ایام میں صبح سے شام تک کھانا نہ کھا کر ایک حد تک وہ خدا تعالیٰ سے مشابہت پیدا کر لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد اور ایک روزہ دار رمضان میں روزہ کے دوران جنسی تعلقات سے کنارہ کش ہو کر خدا تعالیٰ کی اس صفت کا مظہر ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ کی ایک صفت لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ہے اسے نیند اور اونگھ نہیں آتی ایک روزہ دار بھی رمضان میں رات کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیند کا ایک حصہ قربان کرتا ہے وہ سحری کھانے اور تہجد کے لئے اٹھتا ہے نماز اور ذکر الٰہی میں رات دن کا ایک حصہ صرف کرتا ہے اس طرح جاگنے سے وہ ایک رنگ میں اللہ تعالیٰ سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔ اسی طرح روزہ روزہ دار کے لئے ڈھال بن جاتا ہے وہ بری عادتوں سے اجتناب کرتا ہے غیبت عیب جوئی جھوٹ اور دوسرے عیبوں سے بچتا ہے۔ غرض وہ کوشش کرتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو جائے اور اس سے خیر ہی خیر ظاہر ہو غرض اس ماہ میں انسان اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا مظہر بنا لیتا ہے اور جب مظہر خدا ہونے کی صورت میں اس کی پکار خدا تعالیٰ کی پکار اور اس کی دعا خدا تعالیٰ کی دعا بن جائے گی۔ تو اس کی قبولیت میں کوئی شبہ نہیں رہے گا۔

۱۰- ایک فضیلت رمضان المبارک کی یہ ہے کہ اسکو قبولیت دعا کے لحاظ سے خاص مقام حاصل ہے۔ اس میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ۔ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ (القدر)

یہ رات جو لیلۃ القدر کہلاتی ہے ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے۔ ہر قسم کے فرشتے اور کامل روح اس رات میں اپنے رب کے حکم سے تمام دنیاوی اور دینی امور لے کر اترتے ہیں فرشتوں کے اترنے کے بعد تو سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے اور یہ حال صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے اور جس ماہ میں اس شان کی رات پائی جاتی ہو اس کی فضیلت سے کوئی جاہل ہی انکار کر سکتا ہے۔ لیلۃ القدر کی شان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے بھی ظاہر ہے کہ

مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ
اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ

جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے اس رات قیام کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے اپنی مغفرت کے لئے دعائیں مانگتا ہے اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

غرض رمضان المبارک کی برکات و فضائل کا حامل مہینہ ہے اس مہینہ میں قرآنی ہدایات اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر عمل پیرا ہو کر اور روزہ کو پوری شرائط سے بجا لا کر انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی برکات افضال اور رحمتوں کا مورد بنا لیتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین اور اس کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے ہر قسم کے شر اور برائی سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیتا ہے وہ دنیا سے انقطاع کر کے محض خدا کا ہو جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں شرف بزرگی حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس ماہ کی برکات سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مذاکرہ علمیہ بعنوان احیاء اسلام

جماعت احمدیہ کراچی کے شعبہ اصلاح و ارشاد کے تحت مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر بہ صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ماہانہ مذاکرہ علمیہ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود صاحب مربی سلسلہ نے مذاکرہ کے اغراض و مقاصد کی تشریح کرتے ہوئے مولانا ابوالعطاء صاحب کا حاضرین سے تعارف فرمایا کیونکہ غیر از جماعت حضرات کثرت سے تشریف لائے ہوئے تھے مذاکرہ کا موضوع تھا "احیائے اسلام"

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اپنی تقریر کے آغاز میں فرمایا اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اس لئے احیاء اسلام سے مراد یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات جن پر آج کے زمانہ میں عمل نہیں ہو رہا۔ ان تعلیمات پر عملدرآمد کرانے کی کوشش کی جائے اور اسے اپنے عملی نمونہ سے ایک زندہ حقیقت کے طور پیش کیا جائے۔ محترم مولانا صاحب نے اس سلسلے میں توجہ دلائی کہ اسلام کی حفاظت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے چنانچہ فرمایا انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ پس اسلام کی حفاظت اللہ تعالیٰ کرنے والا ہے اور وہی ہمیشہ اس کی حفاظت کرتا رہا ہے۔ اسلام کو از سر نو قائم کرنا اور اسے ایک زندہ حقیقت کے طور پر دوبارہ دنیا میں رائج کرنا انسان یا کسی سوسائٹی کا کام نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور وہی اس کا انتظام کرتا ہے۔ دوسرے مذاہب مثلاً عیسائیت یہودیت یا ہندو مذہب کے لوگ اپنے مذہب کی ترقی کے لئے مجلس یا سوسائٹی خاکہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے مذہب کو پھیلا سکتے ہیں لیکن اس طرح کوئی مذہب زندہ نہیں ہو سکتا لیکن اسلام چونکہ زندہ مذہب ہے اس لئے اس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ خود انتظام کرتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلعم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی کہ اس امت کی تجدید اور اسلام کے احیاء کے لئے ہر صدی کے سر پر مجدد مبعوث کئے جائیں گے لیکن جب عالمگیر خرابی پیدا ہو گی اور آخری زمانہ میں دجالی طاقتیں اسلام پر حملہ آور ہوں گی اور یاجوج ماجوج ہر طرف سے یورش کریں گے اس وقت اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اسلام کی حفاظت اور اس کے غلبہ کے لئے مسیح موعود کو مبعوث فرمائے گا۔ چنانچہ اس سلسلے میں متعدد بشارتیں دی گئی ہیں اور بتایا گیا ہے کہ اسلام کا سورج دوبارہ دنیا پر چمکے گا اور جو لوگ اپنی بد قسمتی سے آفتاب محمدی سے دور ہو کر تاریکی میں چلے جائیں گے ان کے لئے اس آخری زمانے میں مسیح موعود چاند کے طور پر آفتاب محمدی سے نور حاصل کر کے دوبارہ دنیا کو منور کرے گا۔ اور یہ نور اور روشنی درحقیقت آفتاب محمدی کی ہو گی اور مسیح موعود کے ذریعہ اسلام پھر ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اس کی بشارت ان الفاظ میں دی ہے۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی وہ ذات ہے جو اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث کرے گا تاکہ اسے کل ادیان پر غلبہ عطا ہو۔ چنانچہ اسی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کے لئے مسیح موعود کو مبعوث فرمایا ہے اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی ترقی اور ساری دنیا میں اسلام کے دلائل و براہین کے ساتھ غلبے کا اہتمام فرمایا ہے۔

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے فرمایا کہ پہلی علامت مومنوں کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کثرت سے دعائیں کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ دوسری علامت یہ ہے کہ جو لوگ استقامت دکھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ان پر نازل ہو کر انہیں بشارت دیتے ہیں۔ تیسری علامت زندہ اسلام کے علمبرداروں کی یہ ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں متحد ہو کر جہاد کرتے ہیں۔ گویا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار ہوں۔ اور زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کرتے ہیں چوتھی علامت احیاء اسلام کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا مومنوں کے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ اگر مومنوں کو ظلم و ستم کے نتیجے میں مجبوراً اپنے دفاع کے لئے ہتھیار اٹھانے پڑیں تو وہ ضرور غالب ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا سچے مومنوں کے ساتھ وعدہ ہے ۲

۲ پس اسلام کی زندگی کے علمبردار دنیا میں ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی مثال سب کے سامنے ہے کہ ایک چھوٹی سی جماعت اپنے قلیل وسائل کے باوجود ساری دنیا میں اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہے اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ ہے اسلئے اسے ہر جگہ غیر معمولی کامیابی ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے ذریعہ اسلام کو غلبہ دے گا۔

تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات پوچھنے کی دعوت دی گئی اور کئی دوستوں نے تحریری طور پر سوالات دریافت کئے۔ جن کے محترم مولانا صاحب نے نہایت تشفی بخش جوابات دئے۔ یہ سلسلہ کوئی ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ اس کے بعد محترم مولانا صاحب اجتماعی دعا کرائی۔ جس پر مذاکرہ علمیہ کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

مذاکرہ شروع ہونے سے قبل مہمانوں کی چائے سے تواضع بھی کی گئی تھی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
— جماعت احمدیہ کراچی —

درخواست دعا

خاکسار تین چار ماہ سے متعدد عوارض کے سبب بیمار چلا آ رہا ہے۔ ضعف کی شکایت بھی اکثر ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت میری کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (منشی محمد اسماعیل چنیوٹی)

انصار اللہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہماری ذمہ داریاں پہلے سے بہت زیادہ ہو گئی ہیں۔ اور ہماری قربانیاں بھی پہلے سے بہت زیادہ ہونی چاہئیں۔ ... ہم میں سے ہر شخص اس معیار پر پورا نہیں اترتا ... جب تک وہ یہ نہیں سمجھتا کہ میرے ذریعہ سے ہی اسلام نے قائم ہونا ہے۔ اس وقت تک وہ حقیقی خدمت احمدیت کی نہیں کر سکتا۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کے پیش نظر تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط کریں۔ اور اس کے ذریعہ غیر ممالک میں جو اشاعت اسلام کا عظیم الشان کام ہو رہا ہے اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰ اکتوبر بروز جمعہ بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لادیں۔ کم از کم معیار بھرتی: قد پانچ فٹ ۳ انچ، چھاتی ۳۰ انچ، وزن ۱۰۰ پونڈ، تعلیم پانچ جماعت، عمر ۱۷ سے ۲۵ سال تک۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید کا اکتوبر کا شمارہ پوسٹ کیا جا چکا ہے اگر آپ کو یہ پرچہ پہلے باقاعدہ ملتا رہا ہے۔ اور اس دفعہ نہیں ملا تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے پرچے کی افادیت کے پیش نظر بعض دوستوں نے سو سو بلکہ دو دو سو غیر از جماعت دوستوں کے چندے ارسال کئے ہیں کہ انہیں پرچہ بھیجا جائے۔ آپ بھی اس امر پر غور فرمائیں اور کسی لائبریری یا کسی دوست کے نام یہ پرچہ جاری کروا کے ثواب دارین حاصل کریں۔ پرچے کی سال بھر کی قیمت صرف دو روپے ہے۔ پرچہ مصور ہے اور اردو اور انگریزی میں چھپتا ہے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

اعلان نکاح

میرے لڑکے چوہدری منیر احمد بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ زبیدہ ورک بی اے دختر مکرم چوہدری سلطان علی صاحب ورک ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ مبلغ دو ہزار روپے حق مہر پر محترم مولوی محمود احمد صاحب ناصر معلم حلقہ نے بتاریخ ۲۲-۹-۷۲ مسجد احمدیہ بھاگووال میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد چوہدری۔ ہیڈ ماسٹر ساکن ملوچھپ تحصیل و ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دعا: برادرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کا رہ کا عزیزم بلند اقبال سلمہ اللہ تعالیٰ امریکہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے گیا ہوا ہے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم حفیظ الدین سنوری ربوہ)

۲- خاکسار کے والد محترم بندش پیشاب کی وجہ سے بیمار ہیں اور سول ہسپتال لائل پور میں داخل ہیں عنقریب ان کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خوشی محمد دار النصر شرقی ربوہ سابق کلرک بیت المال ربوہ)

۳- میری اہلیہ بعارضہ دل عرصہ سے بیمار ہے اس کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد اعظم ربوہ)

سرمہ حمید

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور تحریر فرماتے ہیں:

سرمہ حمید آنکھوں کے لئے نعمت ہے جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور قاعدہ سکون میسر آگیا ہے۔ قیمت ۱/۰۰، ۱/۵۰ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

دانت نکلوائیے

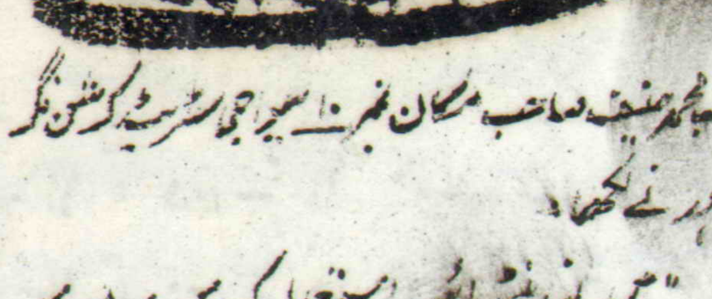

جناب محمد حنیف صاحب مکان نمبر ۱۰ سیرا جما سٹریٹ کرشن نگر لاہور نے لکھا:

"میں نے اینٹی پائیوریا استعمال کیا اس سے میری لاعلاج دانت درد اور مسوڑوں کا پھولنا بالکل ختم ہو گیا ہے۔" قیمت ۱/۰۰ خرچ پیکنگ و ڈاک ۱/۷۰

ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک میڈیکل کمپنی کراچی لائلپور فون ۲۸۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافع

ہمیشہ زیادہ! سب سے زیادہ!

۶½ فیصد عام سیونگ اکاؤنٹ پر

۸ فیصد فکسڈ ڈیپازٹ پر

سب بینکوں سے زیادہ منافع

عام سیونگ اکاؤنٹ:

بغیر چیک کے	۶½ فیصد
چیک کے ساتھ (جہاں جاری ہیں)	۶ فیصد
فکسڈ ڈیپازٹ (میعادی حساب)	۸ فیصد

تمام منافع انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے

اپنے قریبی نیشنل سیونگز آفس یا ڈاک خانہ سے رجوع کیجئے۔

گھر بار کے بچت کیجئے - ملک و وطن کے

پوسٹ آفس سیونگ بینک

مشتہر کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۳۵۱ ہش / ۱۹۷۲ء کا پروگرام

پہلا دن ۲۶ ر فتح (دسمبر)

(اجلاس اوّل)

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ افتتاحی خطاب — حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ مختلف مذاہب میں خدا کا تصور — مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ

۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کا ایک پہلو (تبلیغ) — مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد

۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ اعلانات

(اجلاس دوم)

۳۰-۱ تا ۰۰-۲ نماز ظہر و عصر

۰۰-۲ تا ۱۵-۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵-۲ تا ۰۰-۳ مقام خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی نظر میں — مکرم نسیم سیفی صاحب

۰۰-۳ تا ۴۵-۳ لین دین کے معاملات میں اسلامی تعلیم — مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا

۴۵-۳ تا ۳۰-۴ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا کیوں ضروری ہے — قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرا دن ۲۷ ر فتح (دسمبر)

(اجلاس اوّل)

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ نبوت محمدیہ کی فیض رسانی — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ ذکر حبیب — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر

۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں (کوریا اور زار روس) — پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم

۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ اعلانات

(اجلاس دوم)

۳۰-۱ تا ۰۰-۲ نماز ظہر و عصر

۰۰-۲ تا ۱۵-۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵-۲ سے خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

تیسرا دن ۲۸ ر فتح (دسمبر)

(اجلاس اوّل)

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ بڑھتی ہوئی عالمگیر بے چینی کی وجوہ اور علاج — مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ فضائل قرآن (حقوق العباد) — مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ حقیقت نماز — صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ اعلانات

(اجلاس دوم)

۳۰-۱ تا ۰۰-۲ نماز ظہر و عصر

۰۰-۲ تا ۱۵-۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵-۲ سے خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(نظارت اصلاح و ارشاد)

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۳۵۱ ہش / ۱۹۷۲ء کا پروگرام

۲۶ ر دسمبر — اجلاس اوّل

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن مجید و نظم — از جلسہ گاہ مردانہ

۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (از جلسہ گاہ مردانہ)

۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ مختلف مذاہب میں خدا کا تصور — (تقریر مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر) (از جلسہ گاہ مردانہ)

۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ تقریر — حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اجلاس دوم

۳۰-۱ تا ۰۰-۲ نماز ظہر و عصر

۰۰-۲ تا ۱۰-۲ تلاوت قرآن مجید

۱۰-۲ تا ۱۵-۲ نظم

۱۵-۲ تا ۳۵-۲ محبت الٰہی اور اس کے حصول کے ذرائع — مکرمہ خالدہ مبارکہ صاحبہ ایم۔ اے

۳۵-۲ تا ۵۰-۲ موجودہ دور میں احمدی عورت کا کردار — نادرہ بشیر صاحبہ

۵۰-۲ تا ۰۰-۳ نظم

۰۰-۳ تا ۲۰-۳ تزکیہ نفس روح ایمان ہے — رفیعہ درد صاحبہ ایم اے

۲۰-۳ تا ۴۰-۳ فضائل قرآن — سعیدہ احسن صاحبہ ایم اے

۴۵-۳ تا ۳۰-۴ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا کیوں ضروری ہے — تقریر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا (از مردانہ جلسہ گاہ)

۲۷ ر دسمبر — اجلاس اوّل

۱۵-۹ تا ۲۵-۹ تلاوت قرآن مجید

۲۵-۹ تا ۳۰-۹ نظم

۳۰-۹ تا ۵۵-۹ خلافت سے وابستگی اور فلاح دارین — حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ

۵۵-۹ تا ۱۵-۱۰ سیرت حضرت ام المومنین سیدہ نصرت جہاں بیگم — مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ ایم اے

۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ ذکر حبیب — (تقریر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب از جلسہ سالانہ)

۰۰-۱۱ تا ۱۰-۱۱ نظم

۱۰-۱۱ سے خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

اجلاس دوم

سارا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے لیا جائے گا

۲۸ ر دسمبر — اجلاس اوّل

۱۵-۹ تا ۲۵-۹ تلاوت قرآن مجید

۲۵-۹ تا ۳۰-۹ نظم

۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ بڑھتی ہوئی عالمگیر بے چینی اور اس کا علاج — تقریر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)

۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ دعا کی اہمیت و برکات — حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ حقیقت نماز — تقریر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (از جلسہ گاہ مردانہ)

۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲ الوداعی خطاب — حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ

اجلاس دوم

سارا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ہوگا

(نظارت اصلاح و ارشاد)

(بقیہ صفحہ ۲ کالم اوّل) محترم جناب شیخ صاحب جماعت احمدیہ کے ممتاز بزرگ اور ملک کے مشہور اور نامور ادیبوں میں سے تھے کم و بیش ایک صد نہایت بلند پایہ کتابوں کے مصنف تھے ۱۹۷۰ء میں آپ کو حکومت پاکستان کی طرف سے آپ کی ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر تمغہ حسن کارکردگی ملا تھا سلسلہ احمدیہ کی تائید میں بھی آپ نے متعدد قیمتی کتب لکھیں نہایت نیک مخلص متقی سادہ مزاج بے نفس اور علم دوست بزرگ تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے فرزند مکرم مبارک محمود صاحب پانی پتی اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین)